اتوار 6 جون، 2021

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: زبور 139:14 آیت

””میں تیرا شکر کروں گا کیونکہ میں عجیب و غریب طور سے بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت انگیز ہیں۔ میرا دل اِسے خوب جانتا ہے۔“

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 61 باب 10، 11 آیات

یرمیاہ 32 باب 18، 19 آیات

10۔ میں خداوند سے بہت شادمان ہوں گا۔ میری جان خداوند میں مسرور ہو گی کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اُس نے راستبازی کے خلعت سے مجھے ملبس کیا جیسے دلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگھار کرتی ہے۔

11۔ کیونکہ جس طرح زمین اپنے نباتات کو پیدا کرتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اگاتا ہے اِسی طرح خداوند خدا صداقت اور ستائش کو تمام قوموں کے سامنے ظہور میں لائے گا۔

18۔ تُو ہزاروں پر شفقت کرتا ہے اور باپ دادا کی بد کرداری کا بدلہ اُن کے بعد اُن کی اولاد کے دامن میں ڈال دیتا ہے جس کا نام خدایِ عظیم و قادر رب الافواج ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ مشورت میں بزرگ اور کام میں قدرت والا ہے۔ بنی آدم کی سب راہیں تیری زیرِ نظر ہیں تا کہ ہر ایک کو اُس کی روش کے موافق اور اُس کے اعمال کے پھل کے مطابق اجر دے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 3، 4، 10، 14، 12(تا؛)، 16، 18، 21، 24تا26(تا:)، 27، 30، 31(تا پہلا۔) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

3۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

4۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی اچھی ہے اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔

10۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سمندر اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

12۔ تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں پھلدار درختوں کو جن کے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُن میں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

14۔ اور خدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ خدا نے دو بڑے نیر بنائے ایک نیرِ اکبر کہ دن کو حکم کرے اور ایک نیرِ اصغر کہ رات پر حکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

18۔ اور دن پر اور رات پر حکم کریں اور اور اجالے کو اندھیرے سے جدا کریں اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

21۔ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اُن کی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُن کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

24۔ اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُن کی جنس کے موافق چوپائے اور رینگنے والے جاندا اور جنگلی جانور اُن کی جنس کے موافق پیدا کرے اور ایسا ہی ہوا۔

25۔ اور خدا نے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُن کی جنس کے موافق بنایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

30۔ اور زمین کے کل جانوروں کے لئے اور ہوا کے کل پرندوں کے لئے اور اُن سب کے لئے جو زمین پر رینگنے والے ہیں جن میں زندگی کا دم ہے کل ہری بوٹیاں کھانے کو دیتا ہوں اور ایسا ہی ہوا۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ یسعیاہ 11 باب 1، 10 آیات

1۔ اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہو گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ اور اُس وقت یوں ہو گا کہ لوگ یسی کی اُس جڑ کے طالب ہوں گے جو لوگوں کے لئے ایک نشان ہے اور اُس کی آرامگاہ جلالی ہو گی۔

3۔ لوقا 4 باب 1 (اور یسوع) صرف، 17 (نکالا)، 18 آیات

1۔ اور یسوع نے۔

17۔۔۔۔ وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا:

18۔ خداوند کا روح مجھ پر ہے اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

4۔ متی 4 باب 23، 24 آیات

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کی دور کرتا رہا۔

24۔ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ متی 9 باب 18 تا 25 آیات

18۔ اور وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تُو چل کر اُس پر اپنا ہاتھ رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔

19۔ یسوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس کے پیچھے ہو لیا۔

20۔ اور دیکھو ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا کنارہ چھوا۔

21۔ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر اُس صرف اُس کی پوشاک ہی چھولوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی۔

22۔ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی۔

23۔ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے والوں اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا۔

24۔ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔

25۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔

6۔ 2 کرنتھیوں 4 باب 6، 9، 8، 16 تا 18 آیات

6۔اِس لئے خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔

8۔ ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نااُمید نہیں ہوتے۔

9۔ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں مگر ہلاک نہیں ہوتے۔

16۔اِس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے۔

17۔ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔

18۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔

7۔ متی 5 باب 48 آیت

48۔پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 32-30:85

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عظیم اُستاد وجہ اور اثر دونوں کو جانتا تھا، وہ جانتا تھا کہ سچائی خود کو ظاہر کرتی ہے مگر غلطی کو کبھی ظاہر نہیں کرتی۔

2۔ 518:24۔6

پیدائش 1 باب 31 آیت۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے اور شام ہوئی اور صبح ہوئی اور چھٹا دن ہوا۔

الٰہی اصول یا روح سب کچھ سمجھتا اور ظاہر کرتا ہے، اور اسی لئے سب کچھ ویسا ہی کامل ہونا چاہئے جیسا الٰہی اصول کامل ہے۔ روح کے لئے کچھ نیا نہیں ہے۔ اُس ابدی عقل کے لئے کچھ بھی افسانوی نہیں ہے، جو سب باتوں کا مصنف ہے، جس نے ساری ابدیت خلق کی ہے وہ اپنے خود کے خیالات کو جانتا ہے۔ خدا اپنے کام سے مطمین تھا۔ وہ اپنی لافانی خود ساختگی اور لافانی حکمت کا اجر کیسے ہو سکتا ہے جبکہ روحانی تخلیق اِس کا شاخسانہ تھی؟

3۔ 472:24(سب)۔30

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اس لئے گناہ، بیماری اور موت کی حقیقت یہ ہولناک اصلیت ہے کہ غیر واقعیات انسانی غلط عقائد کو تب تک حقیقی دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ خدا اُن کے بہروپ کو اتار نہیں دیتا۔ وہ سچ نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔

4۔ 286:21۔26

خدا کے خیالات کامل اور ابدی ہیں، وہ مواد اور زندگی ہیں۔ مادی اور عارضی خیالات انسانی ہیں، جن میں غلطی شامل ہوتی ہے، اور چونکہ خدا، روح ہی واحد وجہ ہے، اس لئے وہ الٰہی وجہ سے خالی ہیں۔ تو پھر عارضی اور مادی روح کی تخلیقات نہیں ہیں۔ یہ روحانی اور ابدی چیزوں کے مخالف ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔

5۔ 32-23:239

بشری عقل انسانی مقاصد کی تسلیم شُدہ نشست ہے۔ یہ مادی نظریات کو تشکیل دیتی اور بدن کے ہر بے آہنگ عمل کو پیدا کرتی ہے۔ اگر کوئی عمل الٰہی عقل سے جنم لیتا ہے تو وہ عمل ہم آہنگ ہوگا۔ اگر یہ غلطی کرنے والی بشری عقل سے آتا ہے تو یہ بے آہنگ ہوتا ہے اور اِس کا انجام گناہ، بیماری اور موت ہوتا ہے۔ یہ دو مخالف ذرائع کبھی چشمے یا ندی میں نہیں ملتے۔ کامل عقل کاملیت پیدا کرتی ہے، کیونکہ خدا عقل ہے۔ غیر کامل فانی عقل اپنی مشابہتیں پیدا کرتی ہے، جن سے متعلق دانشمند انسان نے کہا، ”سب باطل ہے۔“

6۔ 18-25:243

سچائی میں غلطی کا کوئی شعور نہیں ہے۔ محبت میں نفرت کا کوئی فہم نہیں ہے۔ زندگی کی موت کے ساتھ کوئی شراکت نہیں ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت ہر اُس چیز کے لئے ہلاکت کا ایک قانون ہے جو اِن کے برعکس ہے، کیونکہ یہ خدا کے سوا کچھ بھی ظاہر نہیں کرتیں۔

بیماری، گناہ اور موت زندگی کے پھل نہیں ہیں۔ یہ بے آہنگیاں ہیں جنہیں سچائی نیست کرتی ہے۔ کاملیت غیر کاملیت کو زندگی نہیں دیتی۔ چونکہ خدا نیک اور سب جانداروں کا سرچشمہ ہے، وہ اخلاقی یا جسمانی بدصورتی پیدا نہیں کرتا؛ اس لئے ایسا بگاڑ حقیقی نہیں بلکہ فریب نظری، غلطی کا سراب ہے۔ الٰہی سائنس اِن بڑے حقائق کو ظاہر کرتی ہے۔ اِنہی کی بنیاد پر کسی بھی شکل میں نہ غلطی سے خوف زدہ ہوتے ہوئے نہ ہی اِس کی تابعداری کرتے ہوئے یسوع نے زندگی کا اظہار کیا۔

جو کچھ جھولے اور قبر کے مابین دیکھا جاتا ہے اگر ہمیں اُس میں ہمارے تمام تر انسانی خیالات کو اخذ کرنا ہو تو خوشی اور اچھائی کے لئے انسان میں پائیدار جگہ نہیں ہوگی، اور اُس کا ماس چھین لیں گے؛ مگر پولوس لکھتا ہے: ”کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

انسان پیدائش، بلوغت اور فنا پذیری کے عمل سے گزرتے ہوئے حیوانات اور نباتات کی مانند، ہلاکت پذیری کے قوانین کے ماتحت ہے۔ اگر انسان اپنی وجودیت کے ابتدائی مراحل میں خاک تھا، تو ہم شاید یہ مفروضہ قبول کر لیتے کہ وہ آخر کار اپنی ابتدائی حالت میں لوٹ جاتا ہے مگر انسان کبھی انسان ہونے سے نہ کم نہ زیادہ تھا۔

7۔ 275:10۔19

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہئے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لامتناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت اُس کی عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

8۔ 205:7۔12

یہ ماننا کہ مادے میں زندگی ہے، اور یہ کہ گناہ، بیماری اور موت خدا کی تخلیق کردہ ہیں، یہ غلطی کب بے نقاب ہوگی؟ یہ کب سمجھا جائے گا کہ مادے میں نہ تو ذہانت، زندگی ہے اور نہ ہی احساس ہے اور یہ کہ اِس کا متضاد ایمان تمام دُکھوں کا ثمر دار وسیلہ ہے؟

9۔ 207:20۔26

یہاں صرف ایک بنیادی وجہ ہے۔ اس لئے کسی اور وجہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا، اور یہاں صفر میں کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی جو اس اعلیٰ اور واحد وجہ سے ماخوذ نہیں ہو سکتی۔ گناہ، بیماری اور موت ہستی کی سائنس سے تعلق نہیں رکھتے۔ یہ غلطیاں ہیں، جو سچائی، زندگی یا محبت کا قیاس کرتی ہیں۔

10۔ 200:16۔19

ہستی کی سائنس میں یہ بڑی حقیقت کہ حقیقی انسان کامل تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، ناقابل تردید بات ہے؛ کیونکہ اگر انسان خدا کی صورت، شبیہ ہے تو وہ نہ تو اونچا ہے نہ نیچا بلکہ وہ سیدھا اور خدا جیسا ہے۔

11۔ 276:17۔24

اگر خدا کو واحد عقل اور زندگی تسلیم کیا جاتا ہے تو اِس سے گناہ اور موت کے لئے کوئی بھی موقع میسر نہیں رہتا۔ جب ہم سائنس میں یہ سیکھ لیتے ہیں کہ ہم کامل کیسے بنیں جیسے ہمارا آسمانی باپ کامل ہے، تو سوچ جدید اور صحتمند راستوں کی جانب، لافانی چیزوں کی فکر مندی کی طرف مڑ جاتی ہے اور بشمول ہم آہنگ انسان کائنات کے اصلوکی مادیت سے دور ہو جاتی ہے۔

12۔ 476:32۔5

یسوع نے سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا۔ اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے اس درست نظریے نے بیمار کو شفا بخشی۔ لہٰذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے۔

13۔ 205:12۔13

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خدا نے سب کچھ عقل سے خلق کیا، اور سب کچھ کامل اور ابدی بنایا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔